ضمیمہ ا

ا۔ اَلْخُطْبَةُ الْاُوْلٰی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا وَمَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۨ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰی وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ قَدْ غَوٰی وَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا ط اِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاِنَّ خَيْرَ الْاُمُوْرِ عَوَازِمُهَا وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا۔ كُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَّكُلُّ ضَلَالَةٍ فِی النَّارِ۔

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ كِتَابِهِ الْمَجِيْدِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨ انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ط وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ وَنَفَعَنِیْ وَاِيَّاكُمْ بِاٰيَاتِهٖ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

ا۔ پہلا خطبہ: (ترجمہ)

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں، اور (اس کے لیے) اُس سے مدد طلب کرتے ہیں اور (اس سلسلے میں ہم سے جو کوتاہی ہو جائے اُس پر) اس سے بخشش طلب کرتے ہیں۔ ہم اسی پر ایمان رکھتے ہیں اور اسی پر بھروسا کرتے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے نفسوں کی شرارتوں اور بُرے اعمال کی شامت سے پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے دیں اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے اور یہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو قیامت کے بالکل قریب حق کے ساتھ بھیجا تا کہ (اطاعت گزاروں کو) خوش خبری دیں اور (برے لوگوں کو عذاب سے) ڈرائیں۔ جو شخص اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرے گا وہ بالیقین ہدایت پا گیا اور جس نے اللہ اور رسولؐ کی نافرمانی کی وہ راہِ ہدایت سے بھٹک گیا۔ وہ اپنے ہی نقصان کا سودا کر رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر رہا۔

بے شک سب سے اچھی بات اللہ کا کلام ہے اور سب سے اچھا راستہ، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ ہے اور برے اعمال نئے نئے فتنے ہیں، ہر فتنہ بدعت اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

امابعد! میں اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات کے وسیلے سے شیطان ملعون کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور اللہ ہی کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن بھی ہے اور رحیم بھی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، جب جمعہ کے دن نماز کے لیے

پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ و اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمھارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو شاید کہ تمھیں فلاح نصیب ہو جائے، اور جب انھوں نے تجارت اور کھیل تماشا ہوتے دیکھا تو اس کی طرف لپک گئے اور تمھیں کھڑا چھوڑ دیا۔ ان سے کہو جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

اللہ بلند و عظیم نے سچ فرمایا۔ وہ مجھے اور آپ کو اپنی آیات اور حکمت پر مبنی ذکر سے نفع عطا فرمائے۔ بے شک وہ بالا دست، سخی اور عزت والا ہے، بادشاہ ہے، احسان کرنے والا ہے۔ شفقت فرمانے والا، رحم کرنے والا ہے۔